**"ٹھنڈا مارچ"**

تو یہ جو فیمنیزم ہے نا، یہ ایک ڈفلی ہے جس کو ہر کوئی بجائے جا رہا ہے بجائے جا رہا ہے۔ اپنا اپنا راگ الاپے جا رہا ہے اور الاپے ہی جا رہا ہے۔ نہ ادھر کی پرواہ نہ ادھر کی، ہر کوئی اپنے ذاتی "اشٹائل" کے فیمینزم میں خوش ہے، مگن ہے، سرشاد ہے۔ کسی کا فیمنزم موزے نہیں ڈھونڈے گا، کھانا نہیں گرم کرے گا اور کسی کا فیمنزم یہ باور کرا رہا ہے کہ رب نے عورت کو بھی اتنی ہی عزت کے ساتھ بھیجا ہے جتنا کہ مرد کو۔ یوں کہہ لیں کہ جتنا وائڈ سپیکٹرم میں نے فیمنزم کا دیکھا ہے اس سے پہلے گھر کا پینٹ کراتے ہوئے سفید کے شیڈز میں دیکھا تھا۔ تھے تو سب شیڈ سفيد کے مگر چھوٹے چھوٹے باریک فرق کی وجہ سے تھوڑے سرمئ سفید، گلابی سفید، پیلے سفید اور پتہ نہیں کون کون سے سفید تھے۔ اور اتنے سارے سفیدوں میں سے ہر کوئی اپنی پسند اور مزاج کے حساب سے 'اپنا سفید' لے سکتا تھا۔ یہی حال فیمنزم کا بھی ہے۔ ہر کوئی اپنے حالات، مسائل اور سوچ کے حساب سے اس میں سے اپنا شیڈ پسند کر لیتا ہے اور اپنے ذہن میں اس کی لپائی کر لیتا ہے۔ میں فیمنزم کے کسی ایک نقطۂ نظر کو صحیح اور دوسرے کو غلط نہیں کہہ رہی (کہنا چاہ تو رہی ہوں مگر پٹنا نہیں چاہ رہی سو نہ ہی کہوں تو اچھا ہے) بہرحال پچھلے دنوں ہوئی عورت مارچ اور پھر اس کے خلاف نکالی گئی عورت مارچ، اور انٹرنیٹ پر نکالی گئی مرد مارچ نے مجھے عورت مارچ کا تعلیم یافتہ بنا دیا ہے۔ ماشاءاللہ میں بڑی باشعور ہو گئی ہوں۔ کچھ لوگوں کے مسئلے دیکھ کر لگ رہا تھا کہ میرا تو کوئی مسئلہ، مسئلہ کہلانے کے قابل ہی نہیں ہے اور کچھ لوگوں کے مسئلے دیکھ کر غصہ آ رہا تھا کہ مورکھ تجھے کچھ احساس ہے کہ تو اتنے عرصے سے کیسے کیسے مظالم اور مسائل کا شکار ہے۔ جذبۂ دل نے کئی بار اکسایا کہ چَل آمنہ تو بھی عورت مارچ پر نکل بڑ پرکر کیا کروں، ہمارے ہاں مارچ کا مہینہ کافی ٹھنڈا تھا، ہمت ہی نہیں پڑی۔ ازلی سستی۔

خیر، عورت مارچ کو آپ اور میں اچھا کہیں یا برا، اس میں اٹھائے گئے پلے کارڈ کو پسند کریں یا تنقید کا نشانہ بنائیں اور وہاں موجود حضرات کی ہمت اور روشن خیالی کو داد دیں یا نادر اور باادب القابات سے نوازیں مگر یہ تو ماننا پڑے گا کہ کوئی تو جذبہ تھا جو کہ بدرجۂ اتم تھا تبھی تو سب نکلے تھے، ورنہ میری طرح وہ بھی عورت مارچ کی جگہ ٹھنڈا ماہ مارچ منا تے۔ شکوہ جواب شکوہ کی طرح مارچ جواب مارچ سے کم ازکم عورتوں کو خود تو پتہ چل گیا کہ کوئی تازہ ہوا چلی ہوئی ہے اور شاید اب ' ڈرتے ہیں چھیڑنے والے اک نہتی لڑکی سے' والا کوئی ماحول بھی بن جائے! اب چاہے آپ کا مسئلہ یہ ہو کہ آپ کو نہیں معلوم کہ اس بھلکڑ غیر ذمہ دار کا موزا کہاں ہے (قسم سے مجھے تو اپنا بھی نہیں معلوم کہ کہاں ہے) یا پھر مسئلہ یہ ہو کہ آپ گھر سے پڑھائی کے لیے بھی قدم نکالیں تو گھر اور باہر کے مرد جینا حرام کر دیتے ہیں۔ چاہے آپ کا مسئلہ یہ ہو کہ آپ کو دوپٹہ کیوں پہنایا جا رہا ہے یا غصہ اس بات کا ہو کہ آپ کو بازار سے سودا لینے کی ذمہ داری کیوں دی جا رہی ہے (ویسے یہ غصہ مجھے بھی ہے۔ وہی، ازلی آلکسی) مگر اب کم از کم ایک موضوع تو کھلا! اب چاہے کوسیں یا داد دیں سب کے ذہن (یا چلیں چند ایک کے ذہن) یہ سوچنا تو شروع ہوگئے کہ آخر ان کم عقل کند ذہن اور ناقص العقل مخلوق کو بیٹھے بیٹھے کیا "چُل" اٹھی ہے جو رولا ڈال دیا ہے۔ شاید کے کوئی تبدیلی آہی جائے۔

اب کہا تو تھا کہ اپنی رائے کا اظہار نہیں کروں گی مگر جاتے جاتے "چُل" مجھے بھی اٹھ ہی گئی ہے تو کہہ ہی دوں۔ اگر عورت مارچ میں شامل خواتین اپنے ذاتی مسائل کے حل کے لیے نکلی ہیں تو یہ ان کی ذاتی جنگ ہے جسے وہ جیسی چاہے زرہ بکتر(لباس و حلیہ) پہن کر لڑیں میں ان کے ساتھ ہوں۔ ان کا حلیہ میرا مسئلہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ میرا کام ان کے حلیے اور ان کی ہدایت کی دعا کرنے سے پہلے اپنے آپ کو سدھارنے پر دھیان دینا ہے۔ ویسے بھی ان کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آمنہ بی بی ان کے کپڑے، جوتے، میک اپ کے بارے میں کیا رائے رکھتی ہیں۔ البتہ اگر وہ دوسری عورتوں کے مسائل کے حل کے لیے نکلی ہیں، خاص طور پر ان کے جن کے مسائل اور حقوق۔ ایویں تو کون میں خواہ مخواہ سلبی کے بارے میں کوئی دو رائے نہیں ہیں تو شاید یہ زیادہ بہتر ہوگا وہ اس حلیے میں نکلیں جو ان مظلوم عورتوں کو دبانے والے مردوں کے لیے باعث تبصرہ نہ ہوں۔ یہ اس لیے نہیں کہ آپ ان مردوں (اور عورتوں) کو حیثیت دے رہی ہیں یا ان کی پرواہ کر رہی ہیں بلکہ اس کو ایک مارکیٹنگ ٹیکٹک سمجھیں۔ اپنے نقطۂ نظر ان کو پہنچانے کے لیے ایک ذریعہ، ورنہ وہ کمبخت جو ان کو دبا رہے ہیں بجائے اس کے کہ عقل پکڑیں دبائی جا نے والی کو اور دبائیں گے بھی اور آپ کی ان تک رسائی اور بھی ناممکن کر دیں گے۔

باقی رہے نام **اللہ**۔ کا یہ تیرا فیمنزم ہے یہ میرا فیمنزم ہے اس پر دل قرباں اس پر جاں بھی قرباں ہے۔